مظلوم
مسلمانوں کی مدد کیجئے

www.Sukkurvi.com

ساری دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں سب کو ایک دوسرے
کی مدد کرنی چاہیے جس کے بڑے فضائل ہیں

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

مظلوم

مسلمانوں کی مدد کیجئے

ساری دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں، سب کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے، جس کے بڑے فضائل ہیں

www.Sukkurvi.com

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

حقوق طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی، انڈسٹریل ایریا کراچی

موبائل : 0300-8245793

ای میل : Maktabatulislam@gmail.com

ویب سائٹ : Www.Maktabatulislam.com

ملنے کا پتہ

ادارۃ المعارف کراچی

احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی

موبائل : 0300- 2831960

فون : 021- 35123161 ، 021- 35032020

ای میل : Imaarif@live.com

www.Sukkurji.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد الله و کفیٰ وسلام علیٰ عباده الذین اصطفیٰ

امابعد!

ملکِ شام کے مسلمانوں پر جو قیامت گزر رہی ہے وہ ایک المناک اور درد ناک داستان ہے، جس کے نتیجہ میں بے شمار مسلمان شہید ہوگئے، ان کی عورتیں بیوہ، اور بچے یتیم ہوگئے، اور کتنے لوگ زخمی ہوگئے، اور ان کے گھر تباہ ہوگئے، اور ایک کروڑ سے زیادہ مسلمان بے گھر ہوگئے، کتنے لوگ ہیں جو کل تک مالدار تھے، آج فقیر ہوگئے، اور ترکی وغیرہ میں خیموں اور کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، اس صورتحال میں ہر مسلمان کو ان کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے، اور عالَم کے مسلمانوں کو حسبِ استطاعت ان کی مدد کرنی چاہئے، اسی طرح برما اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے کی طرف بھی حسب استطاعت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

مسلمان بھائی بھائی ہیں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی قرار دیا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ﴾ [الحجرات: ١٠]

ترجمہ

''مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں''

www.Gulkurvi.com

تمام مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں

اور حدیث شریف میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مثل المؤمنين في توادهم وتراحمهم كمثل جسد واحد
إذا اشتكى الرأس من الإنسان تداعى له سائر الجسد
بالسهر والحمى. (مشكوة المصابيح)

ترجمہ

"باہمی محبت اور رحم و شفقت میں تمام مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں، جب انسان کے سر میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے جسم کے تمام اعضاء بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔"

تشریح

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ساری دنیا کے مسلمان ایک جسم کے مانند ہیں اور ایک جسم کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ جسم کے ایک حصے میں اگر درد ہے تو سارا جسم اس درد کو محسوس کرتا ہے اور اس درد کو دور کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو کچھ اس کے اختیار میں ہوتا ہے وہ کرتا ہے، یہی حالت ہماری اپنے مسلمان بھائیوں کے بارے میں ہونی چاہئے، کیونکہ ساری دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں، دنیا کے کسی حصے میں، کسی کونے میں مسلمانوں پر کوئی تکلیف آئے تو یوں سمجھیں کہ گویا ہم پر تکلیف آ گئی ہے، ہمارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہمیں ان کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے، ایسے موقع پر مسلمانوں کی تکلیف کا احساس

www.Sukkurvi.com

ہونا اور ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنا یہ ہمارے ایمان کے زندہ ہونے کی علامت ہے، لہٰذا موجودہ وقت میں ملکِ شام کے مسلمان جس تکلیف اور مصیبت سے گزر رہے ہیں اس میں ہمیں دو کام خاص طور پر کرنے چاہئے:

(۱)...... پہلا کام: مظلوم مسلمانوں کے حق میں دعا

ہر مسلمان کو شامی مظلوم مسلمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ مظلوم مسلمانوں کی مدد فرمائے اور انہیں اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہیں، جو کچھ ہو رہا ہے ان کی مرضی اور حکم سے ہو رہا ہے، وہ حالات بدلنے پر قادر ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے، یہ عمل بہت مفید ہے، کیونکہ دعا کسی بھی صورت میں ضائع نہیں ہوتی، بشرطیکہ آداب اور شرائط کی رعایت کے ساتھ کی جائے، اور یہ عمل بہت آسان بھی ہے، ہر عام و خاص، امیر و غریب کر سکتا ہے، اور آسان ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی اونچا عمل ہے، اور حدیث شریف میں دعا کو مومن کا ہتھیار اور ہر مصیبت اور ہر مشکل سے نجات والی عبادت فرمایا گیا ہے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

دعا مومن کا ہتھیار ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيَدُرُّلَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، تَدْعُونَ اللّٰهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ.

www.Sukkurvi.com

ترجمہ

''سنو! کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے، وہ عمل یہ ہے کہ اپنے اللہ سے دن رات دعا کیا کرو، کیونکہ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے''۔ (مسند ابو یعلیٰ)

دعا ہر حال میں نفع دیتی ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ. (جامع الترمذی۔ مشکوٰۃ: ۱۹۵)

ترجمہ

''دعا ان حوادث ومصائب میں بھی کارآمد اور نفع مند ہوتی ہے جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے، لہٰذا اے اللہ کے بندو! دعا کا اہتمام کیا کرو''۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی سنتِ مبارکہ ہے کہ وہ مسلمان کی دعا قبول کرتے ہیں چاہے وہ اللہ تعالیٰ کا ولی ہو یا نہ ہو، اور حدیث شریف کی رو سے ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان کے لئے غائبانہ دعا خاص طور پر جلدی قبول ہوتی ہے، اس لئے ہمیں اپنے مظلوم بھائیوں کے لئے خوب دعائیں کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کے شر سے اور ہر قسم کے فتنہ سے ان کی اور ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

(۲)......دوسرا کام: اپنی مالی حیثیت کے مطابق مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنا

دوسرا کام جو ہمیں کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ

www.Suhkurvi.com

کے دیئے ہوئے مال سے اپنی حیثیت کے مطابق ان متاثرین کی مدد کرنی چاہیے، اس وقت وہ بیچارے بے کسی کے عالم میں ہیں، اور محتاج ہیں، انہیں مدد کی ضرورت ہے، اور کسی ضرورتمند مسلمان کی مدد کرنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے، اور اگر اس میں کوئی اجر وثواب نہ ہوتا تب بھی انسان اور مسلمان ہونے کے ناطے ان کا ہمارے اوپر حق ہے کہ ہم ان کی مدد کریں، اور ان کے ساتھ ہمدردی کریں، لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اس نے اس حق کی ادائیگی میں بھی ہمارے لئے بے شمار انعامات رکھے ہیں، احادیثِ طیبہ میں مسلمانوں کی مدد کرنے کے بڑے فضائل آئے ہیں، اور بڑا اجر وثواب بیان ہوا ہے، چند احادیث ملاحظہ ہوں:

مسلمانوں کی مدد کرنے کے چند فضائل

دوسروں کی مدد سے اپنی حاجتیں پوری ہوتی ہیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبیِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (الصحيح للبخاری)

ترجمہ

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر زیادتی کرتا ہے نہ اس کو اوروں کے سپرد کرتا ہے، جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگتا ہے، اللہ پاک اس کی ضرورتیں پوری فرماتے ہیں، اور جو کوئی

کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے اللہ پاک اس سے قیامت کے دن کی مصیبتیں دور فرمائیں گے، اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ پاک قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔"

مسلمان کی مدد کرنے پر جنت کا وعدہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من أدخل على أهل بيت من المسلمين سرورا لم يرض الله له ثوابا دون الجنة .(المعجم الصغير)

ترجمہ

"جو شخص کسی مسلمان گھرانے کی مدد کر کے ان کے دکھ درد اور تکلیف و مصیبت کو دور کر کے انہیں خوش کر دے تو اللہ جل شانہ اس شخص کے لئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گے"

مسلمان کو خوش کرنا، اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے

ایک دوسری حدیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

من قضى لأحد من أمتي حاجة يريد أن يسره بها فقد سرني ومن سرني فقد سر الله ومن سر الله أدخله الله الجنة. (مشكوٰة المصابيح)

ترجمہ

"جو شخص میرے کسی امتی کی کوئی حاجت اس ارادے سے پوری کرے

www.Sukkurvi.com

کہ وہ امتی اس سے خوش ہو جائے، تو اس آدمی نے مجھے خوش کر دیا، اور
جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ پاک کو خوش کیا، اور جس نے اللہ جل
شانہ کو خوش کیا تو اللہ پاک اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔"

تشریح

معلوم ہوا کہ کسی مسلمان کی حاجت پوری کر کے اسے خوش کر دینا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور پھر اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی مصیبتیں دور فرما کر اس آدمی کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

مسلمان کی فریاد رسی ۷۳ مغفرتوں کا ذریعہ

مشکوۃ شریف میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

من أغاث ملهوفا كتب الله له ثلاثا وسبعين مغفرة واحدة
فيها صلاح أمره كله وثنتان وسبعون له درجات يوم
القيامة . (مشكوة المصابيح: ج:٢٢٥)

ترجمہ

"جو شخص کسی مظلوم کی فریاد رسی کرے (یعنی جو کچھ اس کے بس میں ہو
وہ اس کے لئے کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ۷۳ مغفرتیں (اس
کے نامہ اعمال میں) لکھ دیتے ہیں، ان میں سے ایک مغفرت سے
آدمی کے سارے کام بن جائیں گے، باقی ۷۲ مغفرتوں سے قیامت
کے روز اس کے درجات میں اضافہ ہوگا۔"

www.Sukkurvi.com

کھانا کھلانا دوزخ سے دوری کا باعث

حضرت عبداللہ بن عمرو ﷛ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

من أطعم أخاه حتى يشبعه وسقاه من الماء حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين كل خندقين خمسمائة عام. (مجمع الزوائد)

ترجمہ

''جو شخص کسی بھوکے کو کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے، اس کا پیٹ بھر جائے اور پیاسے کو پانی پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کھلانے پلانے والے کو دوزخ سے سات خندقوں کی مقدار دور فرمادیں گے، ہر دو خندقوں کے درمیانی مسافت پانچ سو سال کے برابر ہوگی''۔ (یعنی کل تین ہزار پانچ سو سال کی مسافت کے بقدر جہنم سے دور فرمائیں گے۔)

مسلمان کی مدد کرنا بخشش کا ذریعہ

حضرت انس ﷛ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من مشى إلى حاجة أخيه المسلم كتب الله له بكل خطوة يخطوها سبعين حسنة و محا عنه سبعين سيئة إلى أن يرجع من حيث فارقه فإن قضيت حاجته خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه وإن هلك فيما بين ذالك دخل الجنة

www.Sukkurvi.com

بغیر حساب. (مسند أبي يعلى الموصلي)

ترجمہ

''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی کسی حاجت اور ضرورت سے (اس کے ہمراہ) جائے تو حق تعالیٰ ایسے شخص کو ہر قدم پر ستر نیکیاں عطا فرمائے گا، اور ستر گناہ (صغیرہ) معاف کردے گا یہاں تک کہ وہ اسی جگہ واپس لوٹ آئے جہاں سے وہ چلا تھا، پھر اگر اس مسلمان بھائی کی ضرورت اسی کے ذریعہ پوری ہوگئی، تو وہ شخص اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہوجائے گا جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے اور اگر اسی دوران اس کا انتقال ہوجائے تو بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔''

مسلمان کی مدد کرنا دس سال کے اعتکاف سے افضل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من مشى في حاجة أخيه كان خيرا له من اعتكاف عشر سنين ومن اعتكف يوما ابتغاء وجه الله جعل الله بينه وبين النار ثلاث خنادق كل خندق أبعد مما بين الخافقين، و في رواية، لأن يمشي أحدكم مع أخيه في قضاء حاجته أفضل من أن يعتكف في مسجدي هذا شهرين، وأشار باصبعه. (المعجم الأوسط)

ترجمہ

''جو شخص اپنے بھائی کی حاجت میں کوشش کرے تو یہ اس کے لئے دس

سال کے اعتکاف سے افضل ہے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک دن کا اعتکاف کیا تو حق تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں حائل کردیں گے، جن میں سے ہر خندق (کی وسعت) مشرق ومغرب کی درمیانی وسعت سے کہیں زیادہ ہے،" اور ایک روایت میں یہ ہے کہ "جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت وحاجت پوری کرنے کی غرض سے اس کے ساتھ جائے تو (رحمت عالم ﷺ نے اپنی مسجد کی طرف) اپنی انگلی مبارک سے اشارہ کرکے بتلایا کہ (اس کی حاجت پوری کردینا) میری اس مسجد میں دو مہینہ اعتکاف کرنے سے افضل ہے۔"

مسلمان کی معمولی مدد نجات کا ذریعہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يخرج خلق من أهل النار فيمر الرجل بالرجل من أهل الجنة فيقول يا فلان أما تعرفني فيقول ومن أنت فيقول أنا الذي استوهبتني وضوءا فوهبت لك فيشفع فيه ويمر الرجل فيقول يا فلان أما تعرفني فيقول ومن أنت فيقول أنا الذي بعثتني في حاجة كذا وكذا فقضيتها لك فيشفع له فيشفع فيه. (الترغيب والترهيب ج: ١، ص: ٣٦٨)

ترجمہ

"قیامت کے روز اہل دوزخ کی ایک مخلوق (جہنم سے باہر) نکالی

www.Sukkurvi.com

جائے گی، پھر ان میں سے ایک شخص، اہلِ جنت میں سے ایک شخص کے پاس سے گذرے گا، اور اس سے کہے گا: ''اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟''، جنتی کہے گا: ''بتلایئے آپ کون صاحب ہیں'' (میں نے آپ کو پہچانا نہیں) اس پر وہ دوزخی کہے گا: ''جناب! میں وہ شخص ہوں جس سے آپ نے ایک مرتبہ (دنیا میں) وضو کے لئے پانی مانگا تھا تو میں نے آپ کو وضو کا پانی دیا تھا'' (یوں میں نے آپ کی ضرورت پوری کی تھی، لہذا براۓ کرم اس کام کے بدلے آپ میرے لئے حق تعالیٰ کے دربار میں بخشش کی سفارش کر دیجئے، تا کہ میری بخشش ہو جائے) چنانچہ وہ جنتی اس کی شفاعت کرے گا اور اس شفاعت قبول کر لی جائے گی، اسی طرح ایک اور جہنمی گزرے گا تو ایک دوزخی اس سے کہے گا: ''اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟''، جنتی کہے گا: ''کہیے آپ کون ہیں؟''، وہ جوب دے گا: ''حضور! میں وہ شخص ہوں جسے آپ نے (دنیا میں اپنی) ایسی ایسی فلاں ضرورت کی تکمیل کے لئے بھیجا تھا، چنانچہ میں نے آپ کی اس حاجت کو پورا کر دیا تھا، اس پر وہ جنتی اس دوزخی کے لئے شفاعت کرے گا اور اس کی شفاعت دوزخی کے حق میں قبول کر لی جائے گی''۔

تشریح

دیکھئے! غور فرمایئے! وضو کا پانی دینا اور ایک گھونٹ پانی پلانا کیسا معمولی اور آسان عمل ہے، مگر چونکہ اس سے مسلمان کی حاجت پوری ہو رہی ہے، اس لئے نجات کا ذریعہ بن گیا، چنانچہ اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ بخشش فرمادیں

www.Sukkurvi.com

گے اور جنت میں داخل فرمادیں گے۔

ایک بدکار عورت کی بخشش کا واقعہ

صحیح بخاری میں ایک واقعہ حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

غُفِرَ لامرأةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلبٍ عَلَى رَأسِ رَكِيٍّ يَلهَثُ قَالَ كَادَ يَقتُلُهُ العَطَشُ فَنَزَعَت خُفَّهَا فَأَوثَقَتهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَت لَهُ مِنَ المَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذَلِكَ. (صحيح البخاری)

ترجمہ

"ایک بدکار عورت کی بخشش ہوگئی جس کا گذر ایک کتے کے پاس سے ہوا وہ کنویں کی منڈیر کے پاس ہانپ رہا تھا، اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی، پیاس کی وجہ سے وہ مرا جا رہا تھا، عورت نے اپنا موزہ اتارا، اسے اپنے دوپٹے سے باندھ کر کتے کے لئے کنویں سے پانی نکالا، بس اسی عمل سے اس کی بخشش ہوگئی۔

راستے سے تکلیف دہ درخت کاٹنے والا جنت میں

حدیث میں یہ واقعہ بھی حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ

لَقَد رَأَيتُ رَجُلاً يَتَقَلَّبُ فِي الجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِن ظَهرِ الطَّرِيقِ كَانَت تُؤذِي النَّاسَ. (صحيح مسلم)

ترجمہ

"میں اس شخص کو جنت میں لوٹنیاں کھاتا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں

www.Sukkurvi.com

(جو جنت میں ایسے لوٹنیاں کھا رہا ہے جیسے بچے گھاس اور قالین پر قلا بازیاں کھاتے ہیں، اس مقام پر وہ کسی بڑے عمل کی وجہ سے نہیں پہنچا بلکہ ایک معمولی کام کی وجہ سے پہنچا ہے)، وہ یہ کہ لوگوں کے راستے میں ایک کانٹے دار درخت تھا جو لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث بنتا تھا، (یعنی جب لوگ اس کے پاس سے گزرتے تھے تو ان کے کپڑے کانٹوں سے الجھتے تھے تو اس نے یہ کیا کہ (کلہاڑی لے کر) اس درخت کو کاٹ دیا (یوں لوگوں کو اس درخت کی تکلیف سے نجات ملی، اور اس عمل کی وجہ سے وہ آدمی جنت میں پہنچ گیا)''

راہ سے تکلیف دہ ٹہنی کاٹنے والا جنت میں

ایک اور روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَرَّ رَجُلٌ بِغُصنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَأُنَحِّيَنَّ هَذَا عَنِ المُسلِمِينَ لَا يُؤذِيهِم فَأُدخِلَ الجَنَّةَ. (صحیح مسلم)

ترجمہ

''ایک آدمی درخت کی شاخ کے پاس سے گزرا جو سرِ راہ لٹک رہی تھی، اس نے کہا: ''بخدا! میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستے سے دور کردوں گا، تاکہ اس سے مسلمانوں کو تکلیف نہ ہو، تو (درخت کی ایک شاخ اور ایک ڈالی کاٹنے پر) اسے جنت میں داخل کردیا گیا۔''

آپ ان احادیث میں غور کیجئے کہ چھوٹے چھوٹے معمولی اعمال پر اللہ

تعالیٰ بندے کی بخشش فرمارہے ہیں اور اس کو جنت میں داخل فرمارہے ہیں تو اپنے پریشان حال مسلمان بھائیوں کی خبرگیری کرنے اور ان کی مدد کرنے پر کیا اجر وثواب نہ ہوگا، یقیناً وہ اجر عظیم ہوگا، جو مسلمان بھی اخلاص وللّٰہیت کیساتھ مال حلال سے ان کی مدد کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو بڑا ثواب ملے گا۔

جو مخلوق پر رحم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ بڑے مہربان ہیں، اتنے مہربان ہیں کہ سنن الترمذی کی ایک حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

الرَّاحِمُونَ يَرحَمُهُم الرَّحمَنُ ارحَمُوا مَن فِي الأَرضِ يَرحَمكُم مَن فِي السَّمَاءِ الرَّحِمُ شُجنَةٌ مِن الرَّحمَنِ فَمَن وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَن قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللّٰهُ. (سنن الترمذی)

ترجمہ

"رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم فرماتے ہیں، زمین والوں پر تم رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا، رحم کا لفظ (یعنی رشتہ داری، تعلق داری کا لفظ) "رحمٰن" سے نکلا ہے، جو اس تعلق کو جوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو جوڑے گا، جو اس تعلق کو توڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو توڑے گا۔"

لوگوں سے اچھا برتاؤ کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے

دنیا بھر کے مظلوم مسلمان خاص طور پر سرزمین شام کے مسلمان جو انتہائی خستہ حالت میں ہیں ہمارے بھائی ہیں، جو ان کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرے

www.Sukkurvi.com

گا اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرے گا اللہ تعالی اس پر رحم فرمائیں گے، شفقت فرمائیں گے، اسکی مدد فرمائیں گے۔

نیز اسی مفہوم کے قریب قریب ایک اور حدیث ہے جو معروف ومشہور ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

الخلق عيال الله فأحب الناس إلى الله من أحسن إلى عياله (المعجم الأوسط)

ترجمہ

"مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انسانوں میں وہ آدمی سب سے زیادہ محبوب ہے جو اللہ تعالیٰ کے کنبہ سے اچھا برتاؤ کرے۔"

ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

الخلق عيال الله وأحب العباد إلى الله أنفعهم لعياله

(شعب الإيمان للبيهقي)

ترجمہ

"مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، لہٰذا لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو وہ بندہ محبوب ہے جو اللہ تعالیٰ کے کنبہ کو نفع پہنچائے۔"

بہرحال! مذکورہ بالا تمام احادیثِ مبارکہ سے مسلمانوں کی مدد کرنے اور حاجت کے وقت ان کے کام آنے کا بڑا اجر وثواب معلوم ہوا، اور یہ وقت ہمارے مسلمانوں کے کام آنے کا ہے، اس لئے دعا بھی کریں، اور اپنی

www.Sukkurvi.com

استطاعت کے مطابق جتنا ہوسکے ان کے ساتھ مالی تعاون کریں، اور یاد رکھیں کہ مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے میں جس طرح انشاء اللہ مذکورہ بالا فضائل حاصل ہوں گے، اسی طرح صدقہ کا اجر بھی ملے گا، اور صدقہ کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے ایک حدیث میں قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ اس سے مال میں کمی ہرگز نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

و صلی اللہ علی النبی الکریم محمد و آلہ و أصحابہ أجمعین

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ

۱۹ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ

17-02-2017

بروز جمعۃ المبارک

www.sukkurvi.com

www.Sukkurvi.com

تین باتیں اٹل ہیں

ایک طویل حدیث شریف میں آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین باتیں میں تمہیں قسم کھا کر بیان کرتا ہوں (جو کہ درج ذیل ہیں:

فَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِی أُقسِمُ عَلَیهِنَّ فَإِنَّهُ مَا نَقَّصَ مَالَ عَبدٍ صَدَقَةٌ وَلَا ظُلِمَ عَبدٌ بِمَظلَمَةٍ فَیَصبِرُ عَلَیهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عِزًّا وَلَا یَفتَحُ عَبدٌ بَابَ مَسأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ لَهُ بَابَ فَقرٍ (جامع الترمذی)

''فرمایا جو تین باتیں میں تمہیں قسم کھا کر بتلاتا ہوں وہ یہ ہیں:

(۱)...... بیشک صدقہ کرنے سے کسی کا مال کم نہیں ہوتا۔

(۲)...... جب کوئی آدمی ظلم پر صبر کرتا ہے تو اللہ پاک اس کی عزت و شرافت کو بڑھا دیتے ہیں۔

(۳)...... جب کوئی آدمی سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ پاک اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتے ہیں''۔

www.Sukkurvi.com

جامعہ دارالعلوم کراچی کی طرف سے مظلوم متاثرین مسلمانوں کو امداد پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے جو حضرات ان کو امداد پہنچانا چاہتے ہیں وہ مزید تفصیل کے لئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

+922135049774_6

مکتبۃ الاسلام کراچی